بسم اللہ الرحمن الرحیم

صاحبِ ترتیب کو جماعت کے دوران قضا نماز یاد آئے، تو کیا حکم ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ صاحب ترتیب کو جماعت کے دوران اپنی قضا نماز یاد آئے، تو کیا حکم ہے؟

جواب

پوچھی گئی صورت میں اگر وقت میں گنجائش موجود ہو تو صاحبِ ترتیب کی وہ نماز فاسد ہو جائے گی، لہٰذا قضا نماز ادا کرنے کے بعد وقتی نماز ادا کرے۔

چنانچہ فتاوٰی شامی میں ہے:

”لو تذکّر فائتۃً وھو یصلی فان کان قبل القعود قدر التشھّد بطلت اتفاقاً۔“

یعنی اگر صاحبِ ترتیب کو نماز پڑھنے کے دوران فوت شدہ نماز یاد آجائے، تو اگر یہ یاد آنا قعدہ اخیرہ میں بقدرِ تشہد بیٹھنے سے پہلے ہو تو نماز بالاتفاق باطل ہو جائے گی۔ (ردّ المحتار مع الدر المختار، کتاب الصلاۃ، ج02، ص641، مطبوعہ کوئٹہ)

فتاوٰی ہندیہ، محیطِ برہانی، بسوط سرخسی وغیرہ کتبِ فقہیہ میں مذکور ہے:

”والنظم للاول“ ومن تذکّر صلوات علیہ وھو فی الصلاۃ فقد حکی عن الفقیہ ابی جعفر رحمہ اللہ تعالیٰ ان مذھب علمائنا رحمھم اللہ تعالی ان تفسد صلاتہ“

یعنی صاحبِ ترتیب کو وقتی نماز پڑھنے کے دوران قضا نمازیں یاد آئیں تو فقیہ ابو جعفر ہندوانی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا گیا کہ ہمارے علمائے کرام علیہم الرحمہ کے نزدیک اس کی نماز فاسد ہو جائے گی۔ (الفتاوٰی الھندیۃ، کتاب الصلاۃ، ج01، ص122، مطبوعہ پشاور)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ سے سوال ہوا کہ: ”وقت کی نماز ادا کرنے کے بعد قضا یاد آئی تو کیا کرے۔“ آپ علیہ الرحمہ اس کے جواب میں فرماتے ہیں: ”ادا کرنے کے بعد قضا یاد آئی تو کوئی حرج نہیں اور درمیان میں یاد آئے اور وقت میں گنجائش ہو تو صاحب ترتیب کی نماز جاتی ہے گی۔“ (فتاوٰی امجدیہ، ج01، ص271، مکتبہ رضویہ کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13812

تاریخ اجراء: 02ذوالقعدۃ الحرام 1446ھ/30اپریل 2025ء